پہلے عوام وخواص علماء و دینی مدارس کے اساتذہ وطلباء ، سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں الغرض زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے حضرات کی ایک بہت بڑی تعداد پہنچ چکی تھی ۔ دارالعلوم سے متصل مرکزی عیدگاہ اور اسکے ساتھ ملحقہ علاقہ کھچا کھچ بھر چکا تھا جبکہ اندر جانے والے راستے بھی ہجوم کے ہاتھوں ایسے بھر چکے تھے کہ سینکڑوں حضرات جنازہ کی نماز سے محروم رہے ۔ جنازہ مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے خود پڑھایا اور مرحومہ حضرت شیخ الحدیث کے سرہانے انکی اہلیہ محترمہ یعنی مرحومہ کی والدہ ماجدہ کے پہلو میں سپرد خاک کی گئیں ۔ لحد میں جسد خاکی کو دفنانے کے بعد شیخ الحدیث مولانا سید شیر علی شاہ صاحب مدظلہ نے غم واندوہ میں ڈوبے ہوئے مرحومہ کے خویش واقارب رشتہ داروں ، علماء ، طلباء اور عوام کے عظیم مجمع سے خطاب فرمایا جس میں حضرت شیخ الحدیث کے خاندان کی عظمت ۔مرحومہ کے اوصاف اور اس خاندان کی امت مسلمہ پر عظیم احسانات کا تذکرہ فرمایا ۔ جوں جوں یہ خبر پھیلتی جارہی ہے تعزیت کرنے والوں کا سلسلہ بڑھتا جارہا ہے اور ابھی تک دوردراز علاقوں سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کیلئے لوگ تشریف لارہے ہیں علاوہ ازیں ملک وبیرون ملک سے خطوط ، ٹیلگرامز کے ذریعہ مولانا سمیع الحق صاحب کے ساتھ تعزیت جاری ہے ۔ دل کی گہرائیوں سے ہماری یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں اعلیٰ علیین کے مقام ارفع پر فائز فرمادے اور پسماندگان بالخصوص مولانا سمیع الحق صاحب ، جناب محمودالحق حقانی ، مولانا حافظ انوارالحق ، الحاج اظہارالحق ، جناب الحاج احتشام الحق حقانی اور دیگر ہمشیرگان واہل خانہ و خاندان کو اس عظیم صدمہ پر صبر واستقامت کی توفیق ارزانی فرمائے ۔ آمین ۔

ان للہ مااخذ ولہ ما اعطی ۔ اللھم نور قبرھا وبرد مضجعھا وضریحھا وانزل علیھا شآبیب رحمتک وغفرانک ۔

صدر مملکت اور وزیراعلیٰ سرحد کی دارالعلوم آمد

حضرت شیخ الحدیث رحمہ اللہ کی صاحبزادی کی وفات پر تعزیت کیلئے تین مئی کو صدر پاکستان جناب محمد رفیق تارڑ صاحب تشریف لائے ۔ انہوں نے مولانا سمیع الحق صاحب کیساتھ ان کی ہمشیرہ کے سانحہ ارتحال پر تعزیت کی ۔ اس موقع پر دارالعلوم کے تمام اساتذہ اور طلبہ کے علاوہ کثیر تعداد میں تعزیت کیلئے آنے والے مہمان موجود تھے ۔ مولانا نے صدر صاحب کی آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا ۔ جواب میں صدر صاحب نے دارالعلوم اور حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحبؒ کی دینی اور ملی خدمات کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مولانا مرحوم کے پورے عالم

* بقیہ صـ 42 پر